روزنامہ **الفضل** ربوہ

فون: ۴۴۹ — ایڈیٹر: نسیم سیفی — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۷۷-۴۲ | ہفتہ ۱۶ محرم الحرام ۱۴۱۳ھ، ۱۸ وفا ۱۳۷۱ہش، ۱۸ جولائی ۱۹۹۲ء | نمبر ۱۶۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخلاق ـــــ ترقیات کا زینہ

اخلاق ہی ساری ترقیات کا زینہ ہے۔ میری دانست میں یہی پہلو حقوق العباد کا ہے۔ جو حقوق اللہ کے پہلو کو تقویت دیتا ہے۔ جو شخص نوعِ انسان کے ساتھ اخلاق سے پیش آتا ہے خدا تعالیٰ اس کے ایمان کو ضائع نہیں کرتا۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۱۶)

احمدی احباب کی تربیت کے لئے

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"مَیں اس بات کو بار بار کہتا ہوں کہ تم میں سے کوئی اپنی ترقی اور کمالِ روحانی کی یہی انتہا نہ سمجھ لے کہ مَیں نے ترکِ بدی کی ہے۔ صرف ترکِ بدی نیکی کے کامل مفہوم اور منشاء کو اپنے اندر نہیں رکھتی۔ بار بار ایسا تصوّر کرنا کہ مَیں نے خُون نہیں کیا خوبی کی بات نہیں کیونکہ خون کرنا ہر ایک شخص کا کام نہیں ہے۔ یا یہ کہنا کہ زنا نہیں کیا کیونکہ زنا کرنا تو کنجروں کا کام ہے نہ کہ کسی شریف انسان کا۔ ایسی بدیوں سے پرہیز زیادہ سے زیادہ انسان کو بدمعاشوں کے طبقے سے خارج کر دے گا۔ اور اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ مگر وہ جماعت (جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآنِ شریف میں کیا ہے کہ انہوں نے ایسے اعمال صالحہ کئے کہ خدا تعالیٰ اُن سے راضی ہو گیا اور وہ خدا تعالیٰ سے راضی ہو گئے) صرف ترکِ بدی ہی سے نہ بنی تھی۔ انہوں نے اپنی زندگیوں کو خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ہیچ سمجھا۔ خدا کی مخلوق کو نفع پہنچانے کے واسطے اپنے آرام و آسائش کو ترک کر دیا۔ تب جا کر وہ ان مدارج اور مراتب پر پہنچے کہ آواز آ گئی۔ اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۰۸-۲۰۹)

ظلم و فساد کو دُور کرنے کیلئے رُوحانی ذرائع سے کام لیں

اقتباس از خطبہ فرمودہ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الثالث) اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے

فرمایا کہ ظُلم اور فساد کو دُور کرنے کی کوشش کرو ظلم اور فساد کو پیدا کرکے نہیں بلکہ ظلم اور فساد سے بچتے ہوئے ظلم اور فساد کو دُور کرنے کی کوشش کرو۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تم ہاتھ سے کسی کو ظلم سے روکنے کے نتیجہ میں ایک اور ظلم پیدا کرنے کا موجب بن جانے کا خطرہ محسوس کرو تو ہاتھ سے ظلم نہ روکو بلکہ دُعا کرو اس وقت اگر مادی سامان تمہارے پاس نہ ہوں یا تم سمجھو کہ اس کے استعمال سے نتائج اچھے نہیں نکلیں گے۔ مادی سامان چھوڑ دو۔ رُوحانی سامان سے کام لو۔ رُوحانی تدابیر کرو۔ اپنے خدا کے حضور جھکو۔ اپنے خدا کے حضور التجا کرو تضرع سے دُعا کرو کہ اے خدا بنی نوعِ انسان کی بھلائی کے سامان پیدا کر۔ بنی نوعِ انسان کی بھلائی ایک قسم کی نہیں ہے۔ ہزار قسم کی بھی ہے۔ دُعا کرو کہ ہر قسم کی بھلائی اُنہیں ملے اور جو فساد اور جو ظلم آپ کو نظر آ رہے ہوں ان کا نام لے کے خدا سے کہو۔

آج کی دُنیا میں ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ انسان، انسان سے پیار نہیں کرتا۔ انسان، انسان سے برسرِ پیکار ہے۔ گورا کالے سے لڑ رہا ہے۔ کالا گورے سے لڑ رہا ہے۔ رنگ کا امتیاز فساد اور ظلم کا موجب اور حق تلفی کا باعث بن رہا ہے۔ سفید فام، سیاہ فام سے لڑ رہا ہے۔ جو گندمی رنگ والے ہیں وہ گندمی رنگ والوں سے لڑ رہے ہیں۔ جو افریقہ کے رہنے والے ہیں وہ آپس میں بھی لڑ رہے ہیں۔ عیسائی ہیں وہ عیسائیوں سے لڑ رہے ہیں۔ اور دوسرے مذاہب والے آپس میں ہم مذہبوں سے لڑ رہے ہیں۔ اس وقت انسان انسان پر ظلم کر رہا ہے۔ انسان، انسان کے لئے تکلیف کے سامان پیدا کر رہا ہے۔ اسے دُکھ پہنچانے کے سامان پیدا کر رہا ہے اور ہم ہاتھ سے روکنے کی طاقت ہی نہیں رکھتے جماعت احمدیہ کو مَیں مخاطب کر رہا ہوں اور ہم سے مراد ہے جماعت احمدیہ۔ ہم ہاتھ سے ظلم روکنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ جہاں ہم ہاتھ سے ظلم روکنے کی طاقت رکھتے ہیں، وہاں اس وجہ سے ہم ہاتھ سے ظلم روکنے سے پرہیز کرتے ہیں کہ اس سے پھر اور فساد بڑھنے کا اندیشہ ہے (...) ہمیں دُعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ انسان کو یہ سمجھ عطا کرے کہ وہ انسان سے پیار کرنے لگ جائے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ یہ عقل عطا کرے کہ وہ انسان کے حقوق ادا کرنے لگ جائے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ یہ اخلاق عطا کرے کہ وہ دوسرے انسانوں کے حقوق کو غصب کرنے کی کوشش نہ کرے بلکہ ادائیگی حقوق کی طرف متوجہ ہو۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۸ جون ۱۹۷۹ء)

حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ تحریر فرماتی ہیں کہ:

میرے چھوٹے بھائی سیّد امین احمد کا دل کا بائی پاس ۱۸ جولائی کو دوپہر ہو گا۔ ان کے اپریشن کی کامیابی اور مکمل صحت کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

مکرم قمر احمد صاحب شالیمار ٹی وی سنٹر ابن مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی جو کار کے حادثے میں شدید زخمی ہو گئے تھے ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں۔ اس حادثہ کے دوسرے زخمی مکرم لطیف احمد صاحب فضل عمر ہسپتال میں ہیں۔ دونوں زخمیوں کی کامل شفا کے لئے دردِ دل سے دعاؤں کی درخواست ہے۔

نمایاں کامیابی

○ محترمہ صدیقہ مبارکہ باجوہ بنت مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب باجوہ نے میٹرک کے امتحان میں فیصل آباد بورڈ سے ۶۹۷/۸۵۰ نمبر حاصل کرکے گورنمنٹ فضل عمر گرلز ہائی سکول ربوہ میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

○ مکرم نوید احمد صاحب بٹ ابن مکرم منیر احمد صاحب بٹ نے امسال لاہور سیکنڈری بورڈ کے میٹرک کے امتحان میں ۷۳۰ نمبر حاصل کر کے امتیاز پبلک ہائی سکول کوٹ لکھپت میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو عزیز کی آئندہ زندگی کی کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس: ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ
قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۱۸۔ وفا ۱۳۷۱ ہش ۱۸۔ جولائی ۱۹۹۲ء

ہمدردی کی ضرورت

ضرورتیں تو ہر زمانے میں بہت سی ہوتی ہیں۔ کوئی کسی کیلئے زیادہ اہم اور کوئی کسی اور کیلئے زیادہ اہم۔ لیکن درحقیقت بنیادی طور پر ہوتی سب اہم ہیں۔ اس لئے کہ کسی کیلئے کوئی ضرورت اہم ہے تو اسے اہم ضرورتوں ہی میں شامل سمجھا جائے گا۔ آج کل بھی بہت سی ضرورتیں ہیں۔ کوئی کہتا ہے اس بات کی بہت ضرورت ہے اور کوئی کہتا ہے اُس بات کی بہت ضرورت ہے۔ ہمارے خیال میں اس زمانے میں۔ اس زمانے کی بات اس لئے کہ رہے ہیں کہ اس میں ہم رہ رہے ہیں اور جس زمانہ میں ہم رہ رہے ہیں اس کو زیادہ جانتے ہیں۔ سب سے زیادہ ضرورت ہمدردی کی ہے۔

اس وقت جو کچھ دنیا میں ہو رہا ہے اس سے اگر کوئی چیز غائب ہے تو وہ ہمدردی ہے۔ سب لوگ اپنے مفاد کا خیال رکھتے ہیں اور صرف خیال ہی نہیں رکھتے بلکہ دوسروں سے لڑتے بھی ہیں اور گلا کاٹنے تک بھی نوبت پہنچ جاتی ہے۔ اسی کیفیت نے دنیا کے چاروں کونوں میں خون خرابے کے حالات پیدا کر رکھے ہیں۔

ان حالات کا توڑ صرف اور صرف ہمدردی ہے۔ اگر ایک انسان دوسرے انسان سے ہمدردی کرے تو نہ صرف وہ اس کا حق غصب نہیں کرے گا بلکہ اپنے حق کا ایک حصہ اسے دینے پر آمادہ ہو جائے گا اور یہ وہ بات ہے جو دوسرے شخص کو سر تا پا ممنونیت بنا دیتی ہے۔ اب اگر ہمدردی نام کی کوئی چیز نظر بھی آتی ہے تو وہ اتنی محدود ہے کہ یا اپنی ذات تک ہے۔ یا زیادہ سے زیادہ اپنے کسی ایک آدھ رشتہ دار یا دوست کے لئے ہے۔ اور اتنی سی ہمدردی نہائت ناکافی ہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"یاد رکھو ہمدردی کا دائرہ میرے نزدیک بہت وسیع ہے کسی قوم اور فرد کو الگ نہ کرے۔ میں آجکل کے جاہلوں کی طرح یہ نہیں کہنا چاہتا کہ تم اپنی ہمدردی کو صرف (اپنوں) تک ہی مخصوص کرو۔ نہیں۔ میں کہتا ہوں کہ تم خدا تعالیٰ کی ساری مخلوق سے ہمدردی کرو۔ خواہ وہ کوئی ہو۔ ہندو ہو یا مسلمان یا کوئی اور"

یہ ہے حقیقی ہمدردی۔ اور یہی وہ ہمدردی کا جذبہ ہے جس سے ساری دنیا متاثر ہو سکتی ہے اور جھگڑوں سے بچ سکتی ہے۔ اور اپنے حقوق غصب ہونے سے بچا سکتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ایسی ہی ہمدردی کے اظہار کی توفیق دے۔

کس قدر خوش ہیں میرے چھالوں سے
یہ تو میرا نصیب لگتے ہیں
دُور بھی ہوں تو مجھ کو یہ کانٹے
اپنے دل کے قریب لگتے ہیں

ــــــ ابوالاقبال

پابند نہیں ہوں میں کسی اُور کے در کا
لگتا ہے کہ منظور ہے سودا مرے سر کا

وہ سنگ بدست آنے سے شرما ہی نہ جائیں
چرچا ہے بہت شہر میں زخموں کے اثر کا

ڈھلتی ہے مری شام تو ہو جاتے ہیں روشن
یہ مجھ سے تعلق ہے ترے بام کا در کا

جو نام و نسب کا کبھی لیتے ہی نہیں نام
ہونٹوں پہ سجا رہتا ہے نام ان کے ہُنر کا

جس رہ سے پہنچ جاتا ہوں میں اپنے مکاں پر
سنتا ہوں کہ رستہ ہے وہی آپ کے گھر کا

میں اپنی خبر آپ بھی لینے سے ہوں قاصر
کب ہوش رہا ہے مجھے اوروں کی خبر کا

مشعل نہ جلاؤ کہ کوئی دیکھ نہ پائے
مجھ پر ہے اثر اب بھی کسی شوخ نظر کا

کہتا ہے جنوں آپ چلے آئیں تو اچھا
کرتی ہے خرد وِرد، اگر اور مگر کا

وہ پونچھ کے سمجھے ہیں بہت کچھ ہے یہی بات
یہ مول نہیں ہے مرے اشکوں کے گہُر کا

میں کچھ بھی کروں ایک ہی انداز ہے میرا
انداز نیا ہے ترے اندازِ دگر کا

میں نے تو نسیم اپنے گنہ مان لئے ہیں
اوروں سے بھی منوائیں کمال ان کے ہنر کا

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب ۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے۔

تلقینِ عمل

یاد رکھو خدا نے اس زمین میں کمائی کی بڑی قابلیتیں رکھی ہیں۔ میں نے بارہا زمینداروں کو کہا ہے کہ ہمارا ایک وفد جاپان گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ چھ ہزار روپیہ فی ایکڑ جاپانی کما رہے ہیں۔ میں نے اٹلی سے دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ چودہ سو روپیہ فی ایکڑ اٹلی والے کما رہے ہیں۔ میں نے ہالینڈ میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ تین ہزار روپیہ فی ایکڑ ہالینڈ والے کما رہے ہیں ہمارے ملک کی اوسط زمین دو تین ایکڑ فی شخص بنتی ہے۔ تین ہزار فی ایکڑ کے لحاظ سے چھ ہزار کی آمدن یعنی پانچ سو روپیہ ایک مہینہ کی آمد بنتی ہے گویا ای۔اے سی کے برابر تنخواہ ہو جاتی ہے ضرورت یہ ہے کہ ہمارے آدمی محنت کریں تاکہ اللہ تعالیٰ ان کی زمین میں سے سونا اگلوائے۔ تاجر دیانت سے کام کریں کہ دنیا بیس بیس میل سے ان سے سودا لینے آئے نوکر ایسی دیانت سے کام کریں کہ افسر کہے میں نے رکھنا ہے تو احمدی رکھنا ہے یہ بڑے دیانتدار ہوتے ہیں غرض اچھے سے اچھے کام کرو۔ زیادہ سے زیادہ محنت کرو اور خواہ زمیندارہ ہو۔ تجارت ہو۔ ملازمت ہو اپنے اعلیٰ نمونے پیش کرو اور جب خدمتِ خلق کا وقت آئے تو سب سے بڑھ کر خدمتِ خلق کرو۔

دیکھو عذاب تو عذاب ہی ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرو کہ خدا تعالیٰ ہمارے ملک کو عذابوں سے بچائے لیکن اس عذاب کے وقت میں تم کو جو خدمت کی توفیق ملی ہے تو یہ تو مسکرانے والی بات ہے بہرحال خدمت کی توفیق ملنے کے لئے ہمیشہ دعائیں کرتے رہو اور جب کسی شکل میں بھی ملک پر کوئی مصیبت آئے۔ سب سے آگے اپنی جان کو خطرہ میں پیش کرو۔ تاکہ دنیا محسوس کرے کہ تم دنیا کے لئے ایک ستون ہو اور تمہارے ذریعہ سے ملک کی چھت قائم ہے اگر تم اپنے اندر تغیر پیدا کر لو گے تو اللہ تعالیٰ بھی خوش ہوگا۔ تمہارے اہلِ ملک بھی خوش ہوں گے اور ملک بھی ترقی کرے گا۔ اور لوگوں کے دلوں سے تمہاری دشمنیاں نکل جائیں گی اور تمہاری محبتیں لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو جائیں گی۔ پس خدمت کرو اور کرتے چلے جاؤ تمہارا نام خدام الاحمدیہ ہے۔ خدام الاحمدیہ کے یہ معنی نہیں کہ تم احمدیت کے خادم ہو۔ خدام احمدیہ کے معنے ہیں تم احمدی خادم ہو۔ اگر تم واقع میں سچے احمدی بنو گے اور سچے خادم بھی بنو گے تو تھوڑے دنوں میں ہی خدام کو سید بنا دے گا ہر شخص تمہارا ادب اور احترام کریگا اور لوگ سمجھیں گے کہ ملک کی نجات ان کے ساتھ وابستہ ہے۔ دیکھو یہ کسطرح اپنی جانوں کو خطرہ میں ڈال کر ملک کی خدمت کرتے رہتے ہیں سو اپنے اس مقام کو ہمیشہ یاد رکھو اور ہمیشہ یہ کوشش کرتے رہو کہ تمہارے ذریعہ سے دنیا کا ہر غریب اور امیر فائدہ اٹھائے۔ نہ امیر سمجھے کہ تم اس کے دشمن ہو۔ نہ غریب سمجھے کہ تم اس کے دشمن ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے غریب بھی بندے ہیں اور امیر بھی بندے ہیں۔ ہزاروں باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ ان میں امیر بھی خدمت کے محتاج ہوتے ہیں اور ہزاروں مواقع ایسے آتے ہیں کہ غریب بھی خدمت کے محتاج ہوتے ہیں تم دونوں کی خدمت کرو۔ کیونکہ احمدیت غریب اور امیر میں کوئی فرق نہیں کرتی۔ بالشویک غریبوں کی خدمت کرتے ہیں اور کیپیٹلسٹ امیروں کی خدمت کرتے ہیں تم خدام الاحمدیہ ہو۔ تمہارا کام یہ ہے کہ امیر مصیبت میں ہو تو اس کی خدمت کرو۔ یہاں تک کہ ہر فردِ بشر یہ سمجھے کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو اس کی نجات کا ذریعہ بنا دیا ہے پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر قسم کی قومی ترقیات تم حاصل کرو گے۔ اور اللہ تعالیٰ کی برکتیں تم پر نازل ہونگی اور یاد رکھو کہ جہاں جاؤ۔ خدام کی تعداد بڑھانے کی کوشش کرو۔ میرا اندازہ یہ ہے کہ تمام احمدیوں کا چالیس فی صدی خدام ہونے چاہئیں۔ سو اپنی جماعت کو جمعہ کے دن اور عید کے دن دیکھو کہ کتنی تھی اور پھر دیکھو کہ کیا اس کا چالیس فی صدی خدام ہیں۔ اگر نہیں ہیں تو ہر اک کے پاس جاؤ اور اس کو تحریک کرو کہ وہ بھی آئے اور خدام میں شامل ہو۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تم کو سچے طور پر خدام الاحمدیہ بننے کی توفیق دے کیونکہ ملک کو خدام الاحمدیہ کی ضرورت ہے جیسے میں نے بتایا ہے خدام الاحمدیہ جب ہم نے نام رکھا تھا تو اس کے یہ معنے نہیں تھے کہ تم احمدیوں کے خادم ہو۔ اگر تم یہ معنے کرو گے تو بڑی غلطی کرو گے۔ اور ہم پر ظلم کرو گے۔ خدام احمدیہ سے مراد تھا۔ احمدیوں میں خدمت کرنے والا گروہ۔ تم خادم تو دنیا کے ہر انسان کے ہو، لیکن ہو احمدیوں میں سے خادم۔ اس لئے اس کا یہ مطلب نہیں تھا کہ تم احمدیوں کی خدمت کرو۔ بلکہ مطلب یہ تھا کہ احمدی سٹینڈرڈ کے مطابق خدمت کرو۔ چنانچہ دیکھ لو۔ لاہور میں طوفان آیا۔ مکان گرے۔ تو اس موقع پر جو احمدی معمار ہم نے بھیجے ان کے متعلق پولیس نے اور محلے والوں نے اقرار کیا کہ یہ آدمی نہیں یہ تو جن ہیں یہ تو منٹوں میں مکان تعمیر کر دیتے ہیں۔ تو یہ احمدی سٹینڈرڈ تھا سو اپنا احمدی سٹینڈرڈ قائم کرو اور اسے بڑھاتے جاؤ۔ دیکھو آج تو تم خدمت کرتے ہو۔ کل دوسروں کو بھی تحریک ہوگی لیکن اگر احمدی سٹینڈرڈ کے مطابق تم خدمت کرنے والے ہو گے تو دوسرے تمہارا مقابلہ نہیں کر سکتے وہ ہزار ہوں گے اور تم پچاس ہو گے لیکن تم پچاس ان ہزار سے زیادہ کام کر جاؤ گے کیونکہ تمہارا سٹینڈرڈ احمدی سٹینڈرڈ ہوگا اور ان کا سٹینڈرڈ اول تو احمدی سٹینڈرڈ نہیں ہوگا۔ دوسرے وہ فرق کریں گے کہ یہ ہمارا دشمن ہے اور یہ ہمارا دوست ہے۔ تم نے کہنا ہے کہ ہم نے تو خدمت کرنی ہے چاہے مخالف ہو یا دوست۔ اسی طرح آپ ہی آپ تمہارا کام دوسروں سے بلند ہوتا چلا جائے گا اور تم ملک کے لئے ایک ضروری وجود بن جاؤ گے اور اللہ تعالیٰ کے تم پر فضل نازل ہوں گے۔

جیسا کہ شروع میں میں نے کہا ہے اللہ تعالیٰ پر توکل کرو دعاؤں پر خاص زور دو۔ اور اپنی اصلاح کی فکر کرو جوانی میں تہجد پڑھنے والے اور جوانی میں دعائیں کرنے والے اور جوانی میں خوابیں دیکھنے والے بڑے نادر وجود ہوتے ہیں۔ تم نے ابدال کا ذکر سنا ہوگا۔ ابدال درحقیقت وہی ہوتے ہیں جو جوانی میں اپنے اندر تغیر پیدا کر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایسا تعلق پیدا کر لیتے ہیں کہ بڈھے بڈھے بھی آکر کہتے کہ حضور ہمارے لئے دعا کیجئے۔ تمہارے احمدیوں کے بڈھے تو اقطاب ہونے چاہئیں اور احمدیوں کے جوان ابدال ہونے چاہئیں۔ وہ خوب دعائیں مانگیں اور اللہ تعالیٰ سے ایسی محبت کریں کہ وہ اپنے فضل سے ان سے بولنے لگ جائے ..... اور محلہ کے لوگوں کو جب مصیبت پیش آئے وہ دوڑے دوڑے ایک خادم احمدیت کے پاس آئیں اور آکر کہیں دعا کرو ہماری یہ مصیبت ٹل جائے جب تم جذبہ اخلاص سے ان کے لئے دعا کرو گے تو پھر خدا تمہاری دعائیں بھی زیادہ قبول کرنے لگ جائے گا اور لوگوں کو ماننا پڑے گا کہ تمہاری دعا ایک بڑی قیمتی چیز ہے بہرحال ان نصیحتوں کے بعد میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔ مصافحہ تو میں کر چکا ہوں اب آپ کو رخصت کرتا ہوں باقی کام منتظمین سرانجام دیں گے میں آپ کو سلام کہہ کر آپ سے رخصت ہوتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ اور قیامت تک آپ لوگ اور آپ کی نسلیں دین کی خادم رہیں خدا کی محب رہیں۔ خدا سے تم محبت کرنے والے ہو اور خدا تم سے محبت کرنے والا ہو۔ کبھی تمہارا دشمن تم پر غالب نہ آئے بلکہ تم خدا کی مدد اور اس کی نصرت سے نیکی اور تقویٰ کے ساتھ لوگوں پر غالب آؤ۔ شرارت اور فساد کے ساتھ نہیں بلکہ نیکی اور تقویٰ کے ساتھ تاکہ دینِ حق تمہاری ترقی سے فائدہ اٹھائے اور کسی کو تمہاری ترقی سے نقصان نہ پہنچے۔ دیکھو میں نے کہا تھا کہ توکل کرو۔ سو توکل کے معنے ہیں احمدیت کا صحیح مقام اس کے لحاظ سے میں کہتا ہوں کہ کہو احمدیت زندہ باد (احمدیت زندہ باد کے نعرے) اور میں نے کہا تھا کہ خدمت احمدیت کے سٹینڈرڈ پر کرو۔ جس کے معنے یہ ہیں کہ انسانیت کو زندہ رکھنے کی کوشش کرو۔ سو اس کے مطابق میں کہتا ہوں کہ تمہارا نعرہ یہ ہونا چاہئیے۔ انسانیت زندہ باد۔ (انسانیت زندہ باد کے نعرے) اللہ تعالیٰ تم کو وہ سٹینڈرڈ قائم رکھنے کی توفیق دے جس سے وہ اعلیٰ جذبات جو انسان کے اندر خدا تعالیٰ نے پیدا کئے ہیں وہ قائم رہیں اور انسان کی وہ شکل دنیا کو نظر آئے جس کے متعلق قرآن میں خدا کہتا ہے کہ میں نے بنائی ہے وہ شکل نظر نہ آئے جو شیطان نے بنائی ہے بلکہ تمہارے ذریعہ سے وہ شکل انسانیت کی دنیا کو نظر آئے۔ جو خدا تعالیٰ نے پیدا کی ہے

اس کے بعد حضور نے سلام کہا اور واپس تشریف لے گئے۔

فرمودہ ۲۔ نومبر ۱۹۵۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارسی منظوم کلام

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

بَنفسِ تیرہ تمنائے وصلِ اُو ہیہات
رسد ہماں بخدا کوُ زِ خود فنا باشد

قلبِ سیاہ کے ساتھ خدا کے وصل کی آرزو۔ افسوس کی بات ہے۔ خدا تک تو وہی پہنچتا ہے جو اپنے آپ کو اس کی راہ میں فنا کر دے۔

قدم بمنزلِ رُوحانیاں بنہ کہ جزیں
جہان و کارِ جہاں جملہ ابتلا باشد

روحانی لوگوں کی منزل میں قدم رکھ کہ بغیر اس کے دنیا اور دنیا کے سب کام ابتلاء ہی ابتلاء ہیں۔

چہ جائے خوابِ خوش و امن و عیش و عافیت است
نہنگِ مرگ چو ہر لحظہ در قفا باشد

یہ آرام کی نیند اور امن اور عیش و عشرت کی جگہ کب ہے جبکہ موت کا مگرمچھ ہر وقت پیچھے لگا ہوا ہے۔

کشادِ کارِ بدل بستن است در محبوب
چہ خوش رُخے کہ گرفتارِ اُو رِ با شد

محبوب سے دل لگانے میں ساری کامیابی ہے کیا حسین چہرہ ہے جس کا قیدی آزاد ہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ ایک جگہ فرماتے ہیں

کچھ شعر و شاعری سے اپنا نہیں تعلق
اس ڈھب سے کوئی سمجھے بس مدعا یہی ہے

حقیقت یہ ہے کہ باوجود اس کے کہ حضور نے اردو فارسی اور عربی میں اشعار کہے اور بعض نظمیں خاصی طویل ہیں۔ لیکن ان سب نظموں کا شعر و شاعری سے کوئی تعلق نہیں۔ شعر و شاعری، جیسی طرح عام طور پر سمجھا جا سکتا ہے تو محض خیالی اڑان کے بل پر معروف ہوتی ہے۔

حضور کی تمام نظمیں خدا تعالیٰ کی طرف توجہ دلاتی ہیں یا دین کی خدمت پر کمربستہ ہونے کے لئے انسان کو تیار کرتی ہیں اور اگر تسلسل کے ساتھ حضور کی نظمیں پڑھی جائیں تو یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ دل خدا تعالیٰ کی طرف جھک جائیں اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا جذبہ پیدا ہو جائے۔

ان اشعار میں حضور فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ سے ملنے کی راہ یہ ہے کہ انسان اپنی ذات کی نفی کرے۔ بجائے اس کے کہ وہ از خود فیصلہ کرے کہ اسے کیا کرنا ہے اسے خدا تعالیٰ کے فیصلے اور اس کے احکام کی طرف نظر رکھنی چاہیے اور ان کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالنا چاہیئے۔ یہ ہے اپنی ذات کی نفی اور حضور فرماتے ہیں کہ تیرہ و تاریک دل کے ساتھ خدا تعالیٰ کے وصال کا امیدوار ہونا بے معنی بات ہے۔ اس تک پہنچنے کے لئے اپنی ذات کی نفی کرنا پڑتی ہے۔

نیز انسان چونکہ اپنے لئے ایک مثال مانگتا ہے تاکہ اس مثال کی طرف دیکھ کر اپنی زندگی کے نشیب و فراز میں سے گذرنے کا حوصلہ پیدا کرے۔ حضور فرماتے ہیں کہ روحانی لوگوں کی طرف دیکھنا چاہیئے۔ جس طرح انہوں نے اپنی زندگیاں گذاریں اور جس طرح انہوں نے اس دنیا میں رہتے ہوئے اس دنیا سے کوئی خاص تعلق نہیں رکھا۔

اگر اسی طرح زندگی گذاری جائے تو اس دنیا کے ابتلاؤں سے انسان محفوظ رہ سکتا ہے
حضور موت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ دنیا عیش اور امن کی دنیا نہیں ہے

اس لئے کہ کوئی انسان یہ نہیں جانتا کہ اس کی موت کب واقع ہونے والی ہے۔ موت کا مگرمچھ ہر وقت پیچھے لگا ہوا ہے اور نہیں کہا جا سکتا کہ وہ کس وقت آ کر دبوچ لیگا۔ اگر انسان واقعی یہ سمجھ جائے کہ اس کی زندگی کسی وقت بھی ختم ہو سکتی ہے اور وہ کسی وقت بھی موت سے دوچار ہو سکتا ہے تو وہ اس دنیا کے عارضی امن و عیش کو یکسر بھول جائے۔ ایسی صورت میں اسے یہ بھی معلوم ہو جائے گا کہ زندگی کی ساری کامیابیاں اپنے محبوب یعنی اللہ تعالیٰ سے دل لگانے میں ہیں۔

پھر حضور فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا چہرہ کتنا حسین ہے کہ جو شخص اس کا قیدی ہو جائے وہ ہر دکھ درد اور ابتلاء سے آزاد ہو جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان چاروں اشعار میں حضور نے خدا تعالیٰ کی طرف توجہ دلائی ہے اور مختلف پہلو پیش کر کے انسان کو اس طرف مائل کرنے کی کوشش کی ہے کہ اسے دین کو دنیا پر مقدم کرنا چاہیئے۔

بیوی کا انتخاب

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایک حدیث کا حوالہ دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بتانے کے بعد کہ دنیا میں عام طور پر بیوی کا انتخاب کن اصولوں پر کیا جاتا ہے تاکید فرمائی ہے کہ ہمیشہ اپنے انتخاب میں دین اور اخلاق کے پہلو کو مقدم رکھا کریں۔ آپ فرماتے ہیں کہ اس کے نتیجہ میں ان کی اہلی زندگی کامیاب اور بابرکت رہے گی۔ ورنہ خواہ وہ سچی اور عارضی خوشی حاصل کر لیں۔ انہیں کبھی بھی حقیقی اور دائمی راحت نصیب نہیں ہو سکتی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ مبارک ارشاد نہایت گہری حکمت پر مبنی ہے کیونکہ اس میں نہ صرف اہلی زندگی کو بہتر بنیاد پر قائم کرنے کا راستہ کھولا گیا ہے بلکہ آئندہ نسلوں کی حفاظت اور ترقی کا سامان بھی مہیا کیا گیا ہے ...... مگر افسوس ہے کہ آجکل کثیر حصہ ان لوگوں کا ہے جو بیوی کا انتخاب کرتے ہوئے یا تو دین اور اخلاق کے پہلو کو بالکل ہی نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اور یا دین اور اخلاق کی نسبت دوسری باتوں کی طرف زیادہ دیکھتے ہیں۔ کوئی شخص تو عورت کے حسن پر فریفتہ ہو کر باقی باتوں کی طرف سے آنکھیں بند کر لیتا ہے اور کوئی اس کے حسب و نسب کا دلدادہ بن کر دوسری باتوں کو نظر انداز کر دیتا ہے۔ اور کوئی اس کی دولت کے لالچ میں آکر اس کے ہاتھ پر بک جانا چاہتا ہے۔ حالانکہ اصل چیز جو اہلی زندگی کی دائمی خوشی کی بنیاد بن سکتی ہے۔ وہ عورت کا دین اور اس کے اخلاق ہیں۔ دنیا میں بے شمار ایسی مثالیں پائی جاتی ہیں کہ ایک شخص نے ایک عورت کو محض اس کی شکل و صورت کی بناء پر انتخاب کیا لیکن کچھ عرصہ گذرنے پر جب اس کے حسن و جمال میں تنزل کے آثار پیدا ہو گئے کیونکہ جسمانی حسن ایک فانی چیز ہے یا اسکی نسبت کسی زیادہ حسین عورت کو دیکھنے کی وجہ سے یہ اصول خاوند کی توجہ اس کی طرف سے ہٹ گئی یا بیوی کے ساتھ شب و روز کا واسطہ پڑنے کے نتیجہ میں اس کے آداب کے بعض ناگوار پہلو خاوند کی آنکھوں کے سامنے آگئے تو ایسی صورت میں زندگی کی خوشی تو درکنار خاوند کے لئے اس کا گھر حقیقتاً ایک دوزخ بن جاتا ہے۔ اور یہی حال حسب و نسب اور دولت کا ہے کیونکہ حسب و نسب کی وجہ سے تو بسا اوقات بیوی کے دل میں خاوند کے مقابلہ میں بڑائی اور تفاخر کا رنگ پیدا ہو جاتا ہے۔ جو خانگی خوشی کے لئے مہلک ہے۔ اور دولت ایک آنی جانی چیز ہے۔ جو آج ہے اور کل کو ختم ہو سکتی ہے۔ اور پھر بسا اوقات یہ بھی ہوتا ہے کہ بیوی کی دولت خاوند کے لئے ایک مصیبت ہو جاتی ہے۔ اور راحت کا سامان نہیں بنتی۔ پس جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے گھریلو اتحاد اور گھریلو خوشی کی حقیقی بنیاد عورت کے دین اور اس کے اخلاق پر قائم ہوتی ہے اور بڑا ہی بدقسمت ہے وہ انسان جو ٹھوس اوصاف کو چھوڑ کر وقتی کھلونوں یا ملمع سازی کی چیزوں کے پیچھے بھاگتا ہے۔ پھر ایک نیک اور خوش اخلاق بیوی کا جو گہرا اثر اولاد پر پڑتا ہے وہ تو ایک ایسی دائمی نعمت ہے جس کی طرف سے کوئی دانا شخص جسے

باقی صـ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات واقعات شخصیات ——— نون۔ سین

گوئبلز کی ڈائریاں

جنگ عظیم دوئم کے دوران گوئبلز اڈلف ہٹلر کا پراپیگنڈہ چیف تھا۔ اس پراپیگنڈہ کی وجہ سے وہ اتنا مشہور ہوا کہ گوئبلز جھوٹے پراپیگنڈہ کی مثال بن گیا۔ جب وہ دوسری قوموں کی تباہی کا ذکر کرتا تھا تو یوں لگتا تھا کہ اگر اس کی بیان کردہ تعداد کو جمع کیا جائے تو ساری دنیا کی آبادی سے بھی وہ تعداد زیادہ ہو۔ اس کا یہ قول بہت زیادہ سامنے آیا کہ جھوٹ بولو تو اتنا زیادہ کہ جس کے متعلق بولا جائے اس کے ساتھ چپک جائے۔ ایک لمبے عرصے تک اس کی ڈائریاں جن کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ باقاعدگی سے لکھتا تھا نظروں سے اوجھل تھیں۔ اب روس کی آرکائیوز سے ان ڈائریوں کا پورا متن مل گیا ہے اور گوئبلز کی تحریر پڑھنے کے ماہر ڈیوڈ ارونگ IRVING کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے کہ وہ ان کو ترتیب دیں۔

سنڈے ٹائمز عنقریب ان ڈائریوں کو قسط وار شائع کرنا چاہتا ہے۔ جب سے یہ بات سامنے آئی ہے یہودی اور اینٹی فاشسٹ لوگوں نے اس کے خلاف مظاہرے شروع کر دیئے ہیں۔ چنانچہ گذشتہ روز ڈیوڈ ارونگ کے گھر کے سامنے بہت بڑا مظاہرہ کیا گیا۔ یہودی گروہوں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ اس سیمینار کے موقعہ پر بھی مظاہرہ کریں گے جس میں جنگ عظیم دوئم میں یہودیوں کی تباہی پر بحث کی جائے گی۔ کہتے ہیں کہ ڈیوڈ ارونگ کا خیال ہے کہ یہودیوں کی تباہی ایک سچی کہانی نہیں ہے۔

یہ ڈائریاں گلاس فوٹوگرافک پلیٹس پر منتقل کی گئی ہیں اور ماسکو کے مرکزی حکومتی آرکائیوز میں تقریباً نصف صدی پڑی رہی ہیں۔ حال ہی میں مورخ ادارہ برائے ہم عصر تاریخ نے ان کا سراغ لگایا ہے۔ اور سنڈے ٹائمز نے کہا ہے کہ اگرچہ فی الحال ڈائریاں ڈیوڈ ارونگ کو دی گئی ہیں۔ لیکن جب انہیں شائع کرنے کا وقت آئیگا تو یہ کسی اور کے سپرد کی جائیں گی۔ سنڈے ٹائمز کے ایڈیٹر انڈریو نیل نے ان لوگوں کو جو نازیوں کے ہاتھوں بچ نکلے تھے ایک خط لکھا ہے کہ یہ سارا کام آکسفورڈ یونیورسٹی کے ماڈرن ہسٹری کے پروفیسر نارمن سٹون کے ذمہ لگایا جائیگا۔ اگرچہ ارون کو بھی اس کام کے ساتھ منسلک رکھا جائے گا۔ کیونکہ وہ واحد ایسا شخص ہے جو ان ڈائریوں کو گلیزڈ گلاس پلیٹ سے پڑھ سکتا ہے۔ نیل نے کہا ہے کہ اس بات کا ہمیشہ امکان رہے گا کہ ارونگ کسی عبارت کو یا کسی لفظ کو غلط پڑھیں یا اس کا ترجمہ اس طرح کریں کہ وہ ان کے اپنے خیالات سے ہم آہنگ ہو۔

طلباء اور سیاست

وزیر اعظم نے کہا ہے کہ طلباء کے متعلق سپریم کورٹ نے جو عبوری فیصلہ کیا ہے جس کے ذریعے طلباء کو تعلیم کے دوران سیاست میں حصہ لینے سے روکا گیا ہے وہ قابل تحسین ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ضرورت پیش آئی تو اس سلسلے میں قانون بھی بنا دیا جائے گا۔

یہ بات وزیر اعظم نے اس وقت کہی جب وہ اسلام آباد میں یک روزہ سیمینار کا افتتاح کرنے کے بعد اخباری نمائندوں سے گفت وشنید کر رہے تھے جب ان سے سپریم کورٹ کے اس فیصلے کے متعلق وضاحت چاہی گئی تو انہوں نے کہا کہ وہ بھی سپریم کورٹ کے ہم خیال ہیں۔ جہاں تک اس فیصلے کا تعلق ہے اس پر پوری طرح عمل درآمد کیا جائے گا۔ ہم چاہتے ہیں کہ طلباء کو سیاست سے قطعی طور پر الگ رکھا جائے اور تعلیمی اداروں میں سیاست کا کوئی عمل دخل نہ ہو۔ اس سلسلے میں انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ اسلامی جماعت کے امیر قاضی حسین احمد سے بھی بات کریں گے کہ تعلیمی اداروں میں سیاست کا عمل دخل نہیں ہونا چاہیئے۔

جب ان سے خصوصی عدالتوں کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ یہ ایک دستوری ترمیم کے بعد بنائی گئی تھیں۔ ملک کی پارلیمنٹ سب سے بڑا ادارہ ہے اور سب اداروں کو اس کا احترام کرنا چاہیئے۔ یہ دستور کا محافظ ہے اور مقننہ۔ ان سے ایک اور سوال پوچھا گیا جس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جہاں تک سندھ میں فوجی آپریشن کا تعلق ہے اسے مزید سخت کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہاں سے جرائم کا خاتمہ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ میں اس سلسلے میں اپنے خیالات کا اظہار کر چکا ہوں۔ ہم اس آپریشن کو مضبوطی کے ساتھ چلاتے اور کامیاب ہونے کی خواہش رکھتے ہیں۔

رابین۔ پہلا حملہ

جب سے اسرائیل میں یزک شمیر کی حکومت کو شکست کا سامنا ہوا ہے اور یزک رابین متوقع وزیراعظم بنے ہیں۔ اسرائیلیوں نے پہلی دفعہ لبنان پر پھر ہوائی حملہ کیا ہے۔ اس حملے میں ۳ ہیلی کاپٹر استعمال کئے گئے جنہوں نے تین دفعہ فائرنگ کی۔ یہ فائرنگ خاص طور پر ایک گاؤں میں حزب اللہ کے رکن کے گھر پر کی گئی یہاں اسرائیل نے اپنا سیکورٹی زون بنا یا ہوا ہے۔ اور یہ علاقہ جنوب میں ہے۔ وہاں سے ایک میل کے فاصلے پر یہ حملہ کیا گیا۔ اگرچہ اس بات کی تو کوئی اطلاع نہیں ملی۔ کہ اس حملے سے کوئی جان بحق ہوا یا نہیں۔ لیکن جہاں تک عمارت کا تعلق ہے وہ خاصی ٹوٹ پھوٹ گئی ہے۔

حزب اللہ کے گروپ کی پشت پناہی ایران کرتا ہے۔ اس موقعہ پر کہا گیا ہے کہ جس مکان پر حملہ کیا گیا ہے یہ ایک شہری باشندے کا مکان ہے اور اس کا کسی منافقت میں کوئی ہاتھ نہیں ہے۔ اسرائیل نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ حزب اللہ کی ایک چوکی پر حملہ کرنے کی ضرورت پیش آئی تھی۔ چنانچہ یہ حملہ کامیابی کے ساتھ کیا گیا اور سارے ہیلی کاپٹر بخیریت واپس اسرائیل پہنچ گئے۔ کہتے ہیں کہ یہ حملہ اس لئے کیا گیا تھا۔ کہ اس سے قبل حزب اللہ نے اسرائیلی فوجیوں پر حملہ کر کے چار افراد کو زخمی کر دیا تھا۔

جنوبی افریقہ

جنوبی افریقہ میں نیلسن منڈیلا اور ڈی کلارک کے تعلقات استحکام کے ساتھ استوار نہیں رہتے۔ گذشتہ دنوں نیلسن منڈیلا نے کہا تھا کہ چونکہ حکومت دہشت گردی کرتی ہے اور سیاہ فام لوگوں کی ہلاکت کا باعث بنتی ہے اس لئے وہ ڈی کلارک کے ساتھ گفت وشنید کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ ڈی کلارک نے نیلسن منڈیلا پر الزام لگایا ہے کہ ان کی پارٹی اپنی طاقت کے بل پر حکومت لینا چاہتی ہے حالانکہ ایسا کسی صورت میں بھی نہیں ہونے دیا جائے گا۔ ڈی کلارک نے تمام باشندوں سے اپیل کی کہ وہ ذمہ داری کا ثبوت دیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے ملک کو کبھی ایسا نہیں ہونے دیں گے کہ اس پر حکومت کرنا مشکل ہو جائے افریقن نیشنل کانگریس کو اس بات کی ناراضگی ہے کہ ۱۷ جون کو جو پیغام دیا گیا ہے (اس کا تعلق ۴۳ افراد کی ہلاکت سے ہے) وہ ناواجب ہے اور اس لئے انہوں نے اپنی پارٹی کو ڈی کلارک سے گفتگو کرنے سے معذور قرار دیا ہے۔ نیشنل کانگریس نے ڈی کلارک پر الزام لگایا ہے کہ انہوں نے اپنی سیاسی پارٹی کے لئے حکومت کے ریڈیو اور ٹیلیویژن کو استعمال کیا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا تھا کہ نیشنل کانگریس نے چھ ماہ سے جاری جمہوریت کی گفتگو کو بلاوجہ ختم کر دیا ہے انہوں نے کہا کہ یہ بات بالکل واضح ہو گئی ہے کہ نیشنل کانگریس اب خواہ مخواہ بہانے تلاش کر رہی ہے تاکہ گفتگو دوبارہ جاری نہ کی جا سکے انہوں نے ان شرائط کا ذکر نہیں کیا جو اے این۔ سی نے دوبارہ گفتگو جاری کرنے کے لئے پیش کی تھیں۔ بلکہ صرف اتنا کہا کہ جن باتوں کو آپ مطالبے کے طور پر پیش کر رہے ہیں وہ وہی باتیں ہیں جو ہم گفت وشنید میں فیصلہ کرنا چاہتے ہیں۔

لارڈ ایوبری اور کشمیر

لارڈ ایوبری جو برطانیہ کی پارلیمنٹ کی انسانی حقوق کی پاسداری کے گروپ کے چیئرمین ہیں۔ نے برطانوی وزیر خارجہ مسٹر ڈگلس ہرڈ کو ایک خط میں لکھا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ اس وقت تک پوری طرح حل نہیں ہو سکتا جب تک کہ عالمی برادری اس بات کو تہہ دل سے تسلیم نہ کرے کہ دنیا کے تمام لوگوں کو اس بات کا حق حاصل ہے کہ وہ اپنے مستقبل کے متعلق فیصلہ کریں۔ یعنی وہ کیسی حکومت چاہتے ہیں اور آئندہ کے لئے ان کے پروگرام

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یاد رفتگان ـــــــ عبدالاحد

محترمہ ریحانہ خاتون صاحبہ

میری اہلیہ ریحانہ خاتون عرف معینہ خاتون آج سے پچاس سال قبل حضرت امام جماعت احمدیہ (الثانی) (اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو) کے دورِ امامت میں خط کے ذریعہ احمدیت میں داخل ہوئیں جب کہ ابھی ان کی شادی بھی نہیں ہوئی تھی۔ اکتوبر ۱۹۴۳ء کو خاکسار کے ساتھ رشتہ ازدواج میں منسلک ہو گئیں۔ آپ کو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے خاندان کے افراد سے بے حد محبت تھی چنانچہ پیرانہ سالی کے باوجود آپ ہر سال جلسہ کے علاوہ بھی ربوہ جایا کرتی تھیں اور ۱۹۹۰ء کے جلسہ سالانہ پر قادیان بھی گئی تھیں۔

موصوفہ کا تعلق صاحب علم خاندان سے تھا۔ اس لئے آپ کو اردو فارسی عربی اور انگریزی کی اچھی صلاحیت تھی۔ ملک تقسیم ہونے کے بعد آپ میرے ہمراہ ترکِ وطن کر کے جب چٹاگاؤں (سابق مشرقی پاکستان) آئیں تو محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم جناب سعدی صاحب (جو ان دنوں چٹاگاؤں میں پلس کمپنی میں افسر کے طور پر متعین تھے) کے تعاون سے لجنہ کی بنیاد پڑی اور آپ لجنہ چٹاگاؤں کی پہلی صدر منتخب ہوئیں۔

مشرقی پاکستان ختم ہونے کے بعد بڑی مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے ۱۹۷۳ء میں کراچی آ گئیں۔

مورخہ ۱۱۔ مارچ بروز بدھ دل کا شدید دورہ پڑا۔ کراچی کے نہایت ہی اعلیٰ ہسپتال میں علاج کے لئے داخل کر دیا گیا جہاں وہ دو ۲۔ دنوں تک زندگی اور موت کا دلیری سے مقابلہ کرتے ہوئے مورخہ ۱۳۔ مارچ بمطابق ۸۔ رمضان المبارک بروز جمعہ اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔

موصوفہ اعلیٰ اخلاق کی حامل تھیں جھوٹ سے سخت نفرت اور سچ سے بے حد پیار تھا صاف گو ہونے کے علاوہ چھوٹے بڑوں سے بے حد پیار سے پیش آتی تھیں۔ غریب۔ بیوہ یتیم اور نادار کی مدد کرنا آپ کے شعار میں شامل تھا۔ جوانی ہی سے پنج گانہ نماز کی عادی ہونے کے علاوہ تہجد گزار بھی تھیں سال بھر کلام پاک کی تلاوت کرنا آپ کا روزانہ کا معمول تھا۔

۷۴ سال کی عمر میں وفات پائی جس میں ازدواجی زندگی ۴۸ سال تھی نماز جنازہ میں نے خود پڑھائی۔ ۱۶ مارچ کو احمدیہ قبرستان باغ احمد کراچی میں تدفین عمل میں آئی احباب سے ان کے گناہوں کی معافی اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ: صد ۵ سے آگے

گیا ہیں۔ لارڈ موصوف نے برطانوی حکومت کو یہ بات یاد دلائی ہے کہ یہ اس کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسا کرے۔ اور اسے چاہیئے کہ وہ مثبت خطوط پر کام کرتے ہوئے دنیا بھر میں انسانی حقوق کی پاسداری کرے اور خاص طور پر مقبوضہ کشمیر میں ہندوستانیوں کی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے متعلق فوری طور پر ایکشن لینے کی ضرورت ہے۔ لارڈ ایو بری نے اپنے خط میں اس بات کا بھی ذکر کیا ہے کہ برطانوی حکومت غلط امیدوں پر زندہ ہے اس کا یہ سمجھنا کہ کشمیر میں حالات از خود درست ہو جائیں گے کسی طرح بھی درست نہیں ہو سکتا۔ انہیں مثبت اقدام لے کر مقبوضہ کشمیر کے باشندوں کو ان کا حق خود ارادیت دلوانا چاہیئے۔ انہوں نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ یہ کوئی انوکھی بات بھی نہیں ہے کیونکہ اقوام متحدہ اس سلسلے میں قرار دادیں منظور کر چکی ہے۔ اور ان قرار دادوں کے بعد اقوام متحدہ نے کبھی ان قرار دادوں کو منسوخ نہیں کیا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب تک ان قرار دادوں پر عمل نہیں ہو جائے گا اس وقت تک وہ قرار دادیں اسی طرح قائم رہیں گی ان قرار دادوں میں یہ کہا جا چکا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے باشندوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے مستقبل کا خود فیصلہ کریں اور اب عالمی برادری کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ان لوگوں کو ایسا کرنے میں مدد دے۔

دس فلسطینیوں کی رہائی

اسرائیل کے ایک فوجی افسر نے بتایا ہے کہ ۱۹۸۵ء میں لبنان میں جن دس فلسطینیوں کو حراست میں لیا گیا تھا اور وہ اس وقت سے ہے کہ اب تک اسرائیلی قید خانوں میں پڑے تھے۔ انہیں اب رہا کر دیا گیا ہے۔ یہ اعلان اس وقت کیا گیا جب عالمی کمیٹی برائے ریڈ کراس نے بتایا کہ اس نے دس فلسطینیوں کو پاپولر فرنٹ کے ہاتھوں سے نکال کر سوئٹزرلینڈ پہنچا دیا۔ یہ دس فلسطینی پاپولر فرنٹ برائے آزادی فلسطین کے رکن ہیں۔ یہ گروپ شام کی پشت پناہی میں کام کرتا ہے۔ اور اس کے سربراہ کا نام احمد جبریل۔ جن دس فلسطینیوں کو رہا کیا گیا ہے۔ وہ اپنی پوری سزا بھگت چکے تھے۔ جرم ان کا یہ تھا کہ انہوں نے ۱۹۸۲ء سے ۱۹۸۵ء تک اسرائیلی فوجوں پر حملے کئے تھے ان کی رہائی کو پہلے خفیہ رکھا گیا تھا اور کہا جا سکتا ہے کہ اگر ریڈ کراس اس بات کا اعلان نہ کرتی کہ اس نے دس افراد کو سوئٹزرلینڈ پہنچا دیا ہے تو اسرائیل شائد کبھی یہ خبر نشر نہ کرتا کہ اس نے دس فلسطینیوں کو رہا کر دیا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس رہائی کا اسرائیلیوں کے لبنان میں قید کئے جانے سے کوئی تعلق نہیں۔ یعنی یہ کوئی تبادلے کی بات نہیں کیونکہ ان دس فلسطینیوں کو رہائی اس وقت ملی ہے جب انہوں نے اپنی پوری سزا بھگت لی ہے۔

سینیگال کے باغی

سینیگال کے کیسا مانسے کے علاقہ میں گذشتہ ہفتے ۳۰ افراد مارے گئے سینیگالیوں زخمی ہوئے اور ان سے بھی بہت زیادہ تعداد میں لوگ وہاں سے فرار ہو کر گیمبیا چلے گئے یہ بات گیمبیا کی ریڈ کراس سوسائٹی کے چیئرمین نے بتائی ہے۔ اس سے پہلے کہا گیا تھا کہ صرف دس افراد ہلاک ہوئے لیکن بعد میں پتہ چلا کہ تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ ایک ہفتہ میں وہاں سے ملک چھوڑ کر جانے والوں کی تعداد سات سو ہے اور اگر اسی طرح وہاں کے لوگ جاتے رہے تو جلد ہی آبادی خاصی کم ہو جائے گی۔ گاؤں کے جو لوگ حکومت کے وفادار ہیں ان سے وہ باغی جو الگ اپنے لئے خطہ مانگتے ہیں برسرِ پیکار ہیں۔ حکومت نے ابھی اس سلسلے میں کچھ نہیں کہا لیکن معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے وفادار دیہاتیوں پر اعتماد کرتی ہے اور جب تک حالات اس کے ہاتھ سے نکل نہ جائیں وہ دخل اندازی نہیں کرنا چاہتی۔

ایک چھوٹی سی بات

ایک ڈینٹل سرجن کے سامنے ہم نے ایک بادام دانتوں میں دبا کر توڑنے کی کوشش کی۔ خاصا زور لگانا پڑا۔ لیکن بادام ٹوٹا نہیں۔ ڈینٹل سرجن صاحب نے ہماری طرف دیکھا اور پریشان ہو گئے۔ کہنے لگے آپ کے دانت اس بادام سے بہت زیادہ قیمتی ہیں۔ اس طرح زور لگانے سے دانت ٹوٹ بھی سکتا ہے۔ ان کی یہ بات سن کے جب ہم نے اس پر غور کرنا شروع کیا تو ہمیں ایک واقعہ یاد آگیا۔ کہ ایک باپ کے ہاتھ میں بادام تھے ان کے چھوٹے سے بچے نے بادام مانگا اور انہوں نے ایک بادام اس کے ہاتھ میں تھما دیا۔ اور خود ایک اور بادام منہ میں رکھ کر اسے توڑنے لگے۔ بچے نے سر اوپر اٹھایا اور دیکھا کہ باپ منہ میں بادام رکھ کر توڑنے کی کوشش کر رہا ہے تو اس نے بھی اپنے بادام کو منہ میں لے کر توڑنے کی کوشش کی۔ ہم نے جب دیکھا کہ بچہ ایسا کر رہا ہے تو ہمیں فوراً خیال آیا کہ بچے کا دانت بھی ٹوٹ سکتا ہے۔ اور اس کے علاوہ یہ بادام اس کے دانتوں سے پھسل کر اس کے گلے میں بھی جا سکتا ہے۔ اور یہ بات انتہائی خطرناک بھی ہو سکتی ہے۔ ہم نے فوری طور پر بچے کے منہ میں سے بادام نکالا اور اسے توڑ کر گری اس کے منہ میں رکھ دی۔ ہونا بھی ایسا ہی چاہیئے۔ آپ خود بھی بادام کو۔ خاص طور پر سخت بادام کو۔ دانتوں سے توڑنے کی کوشش نہ کیجئے۔ اور بچے کو تو ہرگز ہرگز ایسا نہ کرنے دیجئے۔ اس کے دانت بھی زیادہ مضبوط نہیں اور اس کے دانتوں سے پھسل کر بادام کا اس کے گلے میں جانے کا بھی امکان ہے۔ اور یہ دونوں باتیں اس کے لئے خطرناک ثابت ہو سکتی ہیں۔ اس چھوٹی سی بات کا ہمیشہ خیال رکھیئے۔

عنوان مقابلہ مضمون نویسی خدام سہ ماہی چہارم
"خدمت خلق"
مہتمم تعلیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

عراق میں اقوام متحدہ کی معائنہ ٹیم

اقوام متحدہ کی طرف سے بھیجی گئی ٹیم جو عراق میں زیادہ تباہی پھیلانے والے اسلحہ کو تلاش کر کے تباہ کرنے کی ذمہ دار قرار دی گئی ہے۔ وزارت زراعت پر دھرنا مار کر بیٹھی ہوئی ہے۔ عراق کا کہنا ہے کہ وزارت زراعت میں کوئی اسلحہ نہیں ہے اور نہ یہ اس معاہدے میں شامل ہے جس میں یہ کہا گیا تھا کہ اس معائنہ ٹیم کو ہر جگہ دیکھنے کی اجازت دے گا۔ دوسری طرف اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ چونکہ کہا گیا تھا کہ عراق ہر جگہ دیکھنے کی اجازت دے گا اس لئے کسی جگہ کے متعلق عراق کا یہ کہنا کہ یہاں وہ داخل نہیں ہو سکتا غلط ہے۔ بغداد میں کہا گیا ہے کہ وزارت خارجہ کے سامنے بیٹھی ہوئی معائنہ ٹیم پر پابندی لگنی چاہئے کہ وہ بلاوجہ غیر ضروری مقامات پر دخل اندازی نہ کرے۔ اس بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہم اقوام متحدہ کی معائنہ ٹیم کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ جو کچھ وہ عراق میں کرنا چاہتے ہیں اس کی بھی حدود مقرر ہیں۔ جس شخص نے یہ بیان دیا ہے اس نے اپنا نام نہیں بتایا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ سیکورٹی کونسل کو یہ بات محسوس کر لینی چاہیئے کہ اس قسم کی معائنہ ٹیم پر پابندیاں لگنا ضروری ہیں۔ سیکورٹی کونسل نے گذشتہ ہفتے عراق سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ وزارت زراعت میں بھی اس ٹیم کو داخل ہو کر معائنہ کرنے کی اجازت دے۔ عراق کہتا ہے کہ اس ٹیم میں ایک امریکی شامل ہے جسے سی آئی اے نے مقرر کیا ہے۔ اقوام متحدہ اپنا زور لگا رہی ہے اور عراق اپنی طرف خاصا مضبوط دکھائی دے رہا ہے۔ اس ٹیم کا کہنا ہے کہ ہم جہاں چاہیں جا سکتے ہیں۔ یہ کہنا کہ فلاں جگہ اسلحہ نہیں ہے اس لئے ہم وہاں نہ جائیں۔ غلط بات ہے۔ ہمارا کام اسلحہ کی تلاش ہے۔ اور اسلحہ کہیں بھی چھپایا جا سکتا ہے۔

اقوام متحدہ میں اصلاحات

صنعتی ممالک نے اس بات کا مطالبہ کیا ہے کہ اقوام متحدہ کی اقتصادی اور معاشرتی ایجنسیوں میں اصلاحات کی جانی چاہئیں۔ سب سے زیادہ اہم کام جو اقوام متحدہ کو آجکل کرنا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ مختلف علاقوں میں امن کا قیام وجود میں لایا جائے۔ اقوام متحدہ کو چاہیئے کہ وہ اپنے پروگراموں کو اس طرح ترتیب دے کہ سب سے اہم کام سب سے پہلے کئے جائیں۔ آجکل اقوام متحدہ کے متعلق یہ عام خیال پایا جاتا ہے کہ یہ ادارہ اپنے مقاصد حاصل کرنے میں پوری طرح کامیاب نہیں ہے۔ جو مدد اس ادارے کی طرف سے ترقی پذیر ممالک کو ملنی چاہیئے وہ نہیں مل رہی۔ یورپین کمیونٹی کی طرف سے بات کرتے ہوئے برطانیہ کے بیرونی ممالک کے وزیر نے کہا کہ اقوام متحدہ کی ایجنسیاں جنہیں بعض خصوصی کام تفویض کئے جاتے ہیں ان کی طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ اس معاملے میں ایجنسیوں کا آپس میں اتحاد اور ایک ٹیم کی طرح کام کرنے میں ایک ایسی بات ہے جو ہدف حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتی ہے۔ دانشوروں کو اور عملی کاموں میں حصہ لینے والوں کو جن کا تعلق اقوام متحدہ سے ہے متحد ہو کر کام کرنے چاہئیں۔ یہ بھی کہا گیا کہ جہاں تک اصلاح کا تعلق ہے یہ دو دھاری تلوار ہوتی ہے خاص طور پر تیسری دنیا کے ترقی پذیر ممالک کے لئے بعض ممالک اقوام متحدہ کی بعض ایجنسیوں سے خائف ہیں۔ اور وہ اس لئے کہ یہ ایجنسیاں یورپ میں زیادہ توجہ دیں گی اور دوسرے علاقوں کی طرف کم۔ جیسا کہ آجکل کہا جا رہا ہے کہ سوویٹ یونین کے ٹوٹ پھوٹ جانے کے بعد اس کی ریاستوں کو مدد کی ضرورت تو ہے لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ دنیا کے دیگر ترقی پذیر ممالک کو نظر انداز کر دیا جائے اور ساری امداد ان نئی آزاد شدہ ریاستوں کی طرف دھکیل دی جائے۔ بطرس غالی جو اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل ہیں نے بھی اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ اصلاحات کی ضرورت ہے۔ بلکہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے ازخود بعض اصلاحات کی طرف قدم اٹھایا ہے۔ انہوں نے اس خیال کا بھی اظہار کیا کہ مالی ادارے اور اقوام متحدہ کے وہ کمیشن جو قیام امن کی کوشش کر رہے ہیں ان کا آپس میں اتحاد بہت ضروری ہے۔

عالمی سمر کالج

نتھیا گلی میں ۱۷واں دو ہفتے کا عالمی سمر کالج جو ۲۵ جون کو شروع ہوا تھا۔ اختتام کو پہنچ گیا ہے۔ اس کا موضوع تھا "فزکس اور موجود الوقت ضروریات" آخری سیشن سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کے ڈاکٹر اقبال قریشی نے کہا کہ پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہے اور یہاں خام مواد کی کمی ہے اور اسی طرح انرجی ذرائع کی بھی اور اس کمی کو پورا کرنے کیلئے اس بات کی ضرورت ہے کہ ٹیکنالوجی سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے سماجی اقتصادی ترقیات کو بروئے کار لایا جائے۔ آپ نے اس بات پر زور دیا کہ مختلف ممالک کو ایک دوسرے کے تجربے سے فائدہ اٹھانا چاہیئے اور ٹیکنیکل مہارت میں شرکت کے مواقع پیدا کرنے چاہئیں۔ خاص طور پر ترقی پذیر ممالک میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے تجربات میں دوسروں کو شریک کرنا نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "پی اے ای سی" یہ کالج اسلئے منعقد کرتی ہے تاکہ سائنس دانوں کو جو ترقی یافتہ یا ترقی پذیر ممالک سے تعلق رکھتے ہیں ایک دوسرے کے تجربے سے فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے انہوں نے کہا کہ اس کالج کی وجہ سے دانش وری کو الگ الگ کر دینے کی رسم ٹوٹی ہے یہ بھی کہا گیا کہ پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کا کام مکمل طور پر امن کے لئے ہے۔ اور

باقی صـ۸ پر

بقیہ: صـ۴ سے آگے

اپنی ذاتی راحت کے علاوہ نسلی ترقی کا بھی احساس ہو آنکھیں بند نہیں کر سکتا۔ ظاہر ہے کہ بچپن میں اولاد کی اصل تربیت ماں کے سپرد ہوتی ہے۔ کیونکہ ایک تو بچپن میں بچہ کو طبعاً ماں کی طرف زیادہ رغبت ہوتی ہے۔ اور وہ اسی سے زیادہ بے تکلف ہوتا ہے اور اسی کے پاس اپنا زیادہ وقت گذارتا ہے۔ اور دوسرے باپ اپنے دیگر فرائض کی وجہ سے اولاد کی طرف زیادہ توجہ بھی نہیں دے سکتا۔ پس اولاد کی ابتدائی تربیت کی بڑی ذمہ داری بہرحال ماں پر ہوتی ہے۔ لہذا اگر ماں نیک اور با اخلاق ہو تو وہ اپنے بچوں کے اخلاق کو شروع سے ہی اچھی بنیاد پر قائم کر دیتی ہے۔ لیکن اس کے مقابل پر ایک ایسی عورت جو دین اور اخلاق کے زیور سے عاری ہے وہ کبھی بھی بچوں میں نیک اخلاق اور نیک عادات پیدا کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ بلکہ حق یہ ہے کہ ایسی عورت بسا اوقات دین کی اہمیت اور نیک اخلاق کی ضرورت کو سمجھتی ہی نہیں۔ پس نہ صرف خانگی خوشی کے لحاظ سے بلکہ آئندہ نسل کی حفاظت اور ترقی کے لحاظ سے نیک اور با اخلاق بیوی ایک ایسی عظیم الشان نعمت ہے کہ دنیا کی کوئی اور نعمت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اسی لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں

"نیک بیوی دنیا کی بہترین نعمت ہے۔"

مگر حدیث زیر نظر کا یہ مطلب بھی نہیں ہے کہ بیوی کے انتخاب میں دوسری تمام باتوں کو بالکل ہی نظر انداز کر دینا چاہیئے بلکہ اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ نیکی اور اخلاق کے پہلو کو مقدم رکھنا چاہیئے ورنہ بعض دوسرے موقعوں پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود دوسری باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ کیونکہ وہ بھی ایک حد تک انسانی فطرت کے تقاضے ہیں۔ مثلاً پردہ کے احکام کے باوجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ شادی سے پہلے اپنی ہونے والی بیوی کو دیکھ لیا کرو۔ تاکہ ایسا نہ ہو کہ بعد میں شکل وصورت کی وجہ سے تمہارے دل میں انقباض پیدا ہو۔ اور ایک دوسرے موقعہ پر جب ایک عورت اپنی شادی کی غرض سے آپ سے مشورہ لینے کی غرض سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ نے فرمایا میں تمہیں فلاں شخص سے شادی کا مشورہ نہیں دیتا۔ کیونکہ وہ مفلس اور تنگ دست ہے۔ اور تمہارے اخراجات برداشت نہیں کر سکے گا۔ اور نہ میں فلاں شخص کے متعلق مشورہ دے سکتا ہوں۔ کیونکہ اس کے ہاتھ کا ڈنڈا ہر وقت ہی اٹھا رہتا ہے۔ ہاں فلاں شخص کے ساتھ شادی کر لو۔ وہ تمہارے مناسب حال ہے اور ایک تیسرے موقعہ پر آپ نے صحابہؓ سے فرمایا کہ قبیلہ قریش کی عورتیں خاوند کی وفاداری اور اولاد پر شفقت کے حق میں اچھی ہوتی ہیں۔ اور ایک چوتھے موقعہ پر آپ نے فرمایا کہ حتی الوسع زیادہ اولاد پیدا کرنے والی عورتوں کے ساتھ شادی کرو۔ الغرض آپؐ نے اپنے اپنے موقعہ پر اور اپنی اپنی حدود کے اندر بعض دوسری باتوں کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ لیکن جس بات پر آپ نے خاص زور دیا ہے وہ یہ ہے کہ ترجیح بہرحال دین اور اخلاق کے پہلو کو ہونی چاہیئے۔ ورنہ تم اپنے ہاتھوں کو خاک آلود کرنے کے خود ذمہ دار ہو گے۔ یہ وہ زریں تعلیم ہے جس پر عمل کر کے گھر برکت ورحمت کا گہوارہ بن سکتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

○ سندھ اسمبلی میں دوسرے روز بھی ہنگامہ اور ہلڑبازی ہوئی ۔ قائد ایوان اور وزیر اعلیٰ سندھ مظفر حسین شاہ بولنے کے لئے کھڑے ہوئے تو اپوزیشن لیڈر قائم علی شاہ اور ان کے ساتھیوں نے ڈیسک بجانے شروع کر دیئے اور بیٹھ جاؤ بیٹھ جاؤ کے نعرے لگائے ۔ قائم مقام سپیکر عطا محمد مری نے غیر معینہ مدت کے لئے اجلاس ملتوی کر دیا ۔

○ پشاور میں حالیہ فسادات کے چوتھے روز بھی شہر کے متاثرہ علاقوں میں غیر اعلان شدہ کرفیو نافذ رہا اور فوج گشت کرتی رہی کوہاٹ روڈ پر بعض مشتعل افراد نے مظاہرہ کیا اور روڈ بلاک کیا ۔ تاہم مجموعی طور پر صورتحال پر امن رہی ۔

○ ایک صوبائی وزیر پشاور شہر کے حالیہ ہنگاموں میں جاں بحق ہونے والے ایک شخص کی فاتحہ خوانی کے لئے اس کے گھر گئے تو وہاں پر مشتعل افراد نے ان کے خلاف زبردست نعرہ بازی کی اور صوبائی وزیر پر پستول تان لئے ۔ ان کا موقف تھا کہ حکومت ایک طرف شہریوں کو قتل کر رہی ہے اور دوسری طرف وزیر ہماری ہمدردیوں کو آرہے ہیں ۔

○ سرحد اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور سابق وزیر اعلیٰ سرحد آفتاب احمد خان شیرپاؤ نے کہا ہے کہ سانحہ پشاور میں اب تک ۱۳ بے گناہ شہریوں کا خون بہایا جا چکا ہے ۔ جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر ہے ۔

○ بدھ کے روز چنیوٹ کے محلہ گڑھا کی ایک جامع مسجد میں نامعلوم افراد نے قرآن پاک کے ۴۰ نسخے نذر آتش کر دیئے اور آگ لگانے سے قبل ان پر جوتے رکھ دیئے ۔ اس المناک سانحہ کی خبر ملتے ہی شہر کے تمام بازار مارکیٹیں اور کاروباری مراکز بند کر دیئے گئے اور ہزاروں افراد مسجد کے گراؤنڈ میں جمع ہو گئے ۔ آخری اطلاع کے مطابق فوج نے شہر کا کنٹرول سنبھال لیا ہے ۔

○ ڈسٹرکٹ کورٹس لاہور میں سول عدالت کے باہر سول جج آفتاب اصغر ڈڈابچ اور ان کے ساتھیوں کی طرف سے وکلاء پر فائرنگ کرنے کے الزام میں سول جج کو گرفتار کر لیا گیا بعد ازاں انہیں ضمانت پر رہا کر دیا گیا ۔ عدالتوں میں اس واقعے کے خلاف مکمل ہڑتال رہی ۔ وکلاء نے جج کو ہتھکڑی لگانے کا مطالبہ کیا ۔ چیف جسٹس نے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے ۔

○ فیصل آباد سنٹرل ٹیکسٹائل ملز کے مالکان اور ان کی اہلیہ کو زبردستی اغوا کر کے ان سے ان کی پجیرو گاڑی چھین کر فرار ہونے والے چار مسلح ڈاکوؤں کو پکڑ لیا گیا ۔ ذرائع کے مطابق ملزمان بہیچر وطنی کے ایک بینک سے قریباً ۲۰ لاکھ روپے لوٹنے ۔ بہاولپور میں ڈکیتی کی وارداتوں اور پنجاب کے دیگر اضلاع میں ہونے والی بعض سنگین وارداتوں میں ملوث بتلائے جاتے ہیں ۔

○ قومی اسمبلی میں جماعت اسلامی کے پارلیمانی لیڈر لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی سے سیاسی اتحاد کے امکان کو مسترد نہیں کیا جا سکتا ۔ اور بہت جلد جماعت اسلامی کی مجلس شوریٰ میں حتمی فیصلہ کر لیا جائے گا ۔

○ وفاقی وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین نے کہا کہ حکومت کے خاتمے کے متعلق پھیلائی جانے والی خبروں میں کوئی صداقت نہیں ۔ موجودہ حکومت مضبوط ہے ۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ حکومت ۲۰ سال تک رہے گی ۔

○ وفاقی وزیر محنت و افرادی قوت اعجاز الحق نے وزارت سے مستعفی ہونے کا اصولی فیصلہ کر لیا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ بہاولپور کی تحقیقات سنجیدگی سے نہیں کی گئی ۔ انہوں نے کہا کہ ۱۷ اگست کے بعد ضیاء الحق کے شیدائی خود تحقیقات کر کے سازشی عناصر کو بے نقاب کر دیں گے ۔

○ گذشتہ روز ربوہ شہر میں ۱۴ گھنٹے بجلی غائب رہی اسی دوران بلدیہ کے واٹر سپلائی والے سارے ٹیوب ویل بند ہو گئے اور شہری پانی کے حصول کے لئے مارے مارے پھرتے رہے ۔

○ ربوہ اور چنیوٹ کے درمیان دریائے چناب پر کشتیوں کا پل ۳ دن بند رہنے کے بعد کھل گیا اور ٹریفک جاری ہے خیال کیا جاتا ہے کہ دریا میں طغیانی کے باعث یہ پل پھر بند ہو جائیگا

بقیہ : صـ سے آگے

اس پر بہت سی انتظامی پابندیاں عائد ہیں انہوں نے کہا ہم دیگر ترقی پذیر ممالک کے ساتھ اپنا علم بانٹنا چاہتے ہیں ۔

زنانہ ملبوسات کی تیاری کا
بہترین مرکز
لون کے مختلف ڈیزائن اور پرنٹ میں سلے سلائے زنانہ سوٹ، سلے سلائے برقعے ۔ سلے سلائے مردانہ شلوار قمیص، جدید ترین جاپانی مشینوں پر ہر قسم کی سلائی کا بہترین
انتظام
حبیبہ بوتیک ریلوے روڈ بالمقابل یوٹیلٹی سٹور ربوہ

قدیمی ۔ اولین ۔ شہرہ آفاق
حب اٹھراء
سو گولی تیس روپے ۔ مکمل کورس ۱۲۰/ روپے
نیران
نرینہ اولاد کی مشہور دوا ۔/۱۲۰ روپے
زدجام عشق
تیس گولی ۔/۹۰ روپے
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ گوجرانوالہ پاکستان
فون: ۲۱۹۰۶۵ - ۲۱۸۵۳۴

لندن جانے والے احباب کیلئے خوشخبری
جن کو ویزے دیر سے مل رہے ہیں وہ پریشان نہ ہوں ۔ ہمارے پاس آخری تاریخ تک کنفرمڈ سیٹیں موجود ہیں ۔ ویزا ملتے ہی فوری رابطہ کریں
air masters
مینیجر سید ظہیر احمد شاہ
میسرز ایئر ماسٹرز ایمپریس ہاؤس ۲۸ ۔ ایمپریس روڈ نزد ریلوے ہیڈ کوارٹرز لاہور
فون ۳۶۶۱۵۱ ـ ۲۱۲۸۶۱ ـ ۰۴۲
ربوہ فون ۶۳۹ ـ ۴۵۲۴۔

انگلستان اور دیگر یورپی ممالک
ارزاں ٹکٹ ، آرام دہ سفر و اعلیٰ خدمات کے لئے پیش پیش ۔
اس کے علاوہ
غیر ممالک خصوصاً تاشقند کے لئے ٹور گائیڈڈ سروس کی تمام تر سہولیات
NEW ARABIAN TRAVELERS
BLUE AREA ISLAMABAD
CALL SHAHID RIZWAN KHAN
810892
ربوہ میں رابطہ
خان بابا سپر سٹور فون نمبر ۶۵۸

جدید ہومیو پیتھی
کیوریٹو سسٹم (CURATIVE SYSTEM) ہومیو پیتھی کی جدید ترین (MODERN) صورت ہے ۔ محض چھوٹی طاقت (۳۰ پوٹینسی یا اس سے کم) کے چند مرکبات تو یورپ اور ایشیا کی کئی کمپنیاں پیش کرتی ہیں لیکن ٹنکچر (Q) سے لے کر ۶، ۳۰، ۲۰۰، ۱۰۰۰، دس ہزار اور لاکھ طاقتوں (POTENCIES) میں ۵۰۰ مکمل اور مختصر کورسز میں عام استعمال کی انسانی، حیوانی اور پولٹری ادویات کا ایک نظام صرف ہم پیش کرتے ہیں ۔ پرانی، ضدی، بار بار حملہ کرنے والی اور پیچیدہ امراض کے مکمل کورسز، رہنما لٹریچر کے ساتھ ایسا آسان طریقہ علاج مہیا کرتے ہیں کہ ہومیو پیتھک ڈاکٹروں کے ساتھ ساتھ بڑی تعداد میں ایلوپیتھ ڈاکٹر اور یونانی طبیب بھی ان سے بھرپور استفادہ کر رہے ہیں ۔ عام پڑھے لکھے لوگ بھی استفادہ کر سکتے ہیں ۔
مفصل لٹریچر ہر شہر کے کیوریٹو سٹاکسٹوں سے مفت، یا ایک روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر بذریعہ ڈاک طلب کریں ۔
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی (رجسٹرڈ) ربوہ
فون ۶۰۶، ۶۰۷، ۷۷۱